نانی کے بھائیوں، ان کی اولاد اور نانی کے بھانجے سے پردے کا مسئلہ

مجیب: ابوالفیضان عرفان احمد مدنی

فتوی نمبر: WAT-1299

تاریخ اجراء: 06جمادی الاولی1444ھ/01دسمبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا مجھے نانی کے بھائیوں اور ان کی اولاد سے بھی پردہ ہے اور نانی کے خاص (سگے) بھانجے سے بھی پردہ ہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نانی کے بھائی یعنی آپ کی والدہ کے سگے ماموں آپ کے لیے محرم ہیں کہ وہ آپ کی اصل بعید (یعنی نانی کے والد) کی فرع قریب (صلبی اولاد) ہے، لہٰذا ان سے پردہ نہیں ہے۔

البتہ! نانی کے بھائیوں کے بچے آپ کے لیے محرم نہیں کہ وہ آپ کی اصل بعید (یعنی نانی کے والد) کی فرع بعید (یعنی نانی کے والد کی صلبی اولاد کی اولاد) ہے۔ لہذا آپ کا ان سے پردہ ہوگا۔

اسی طرح نانی کے بھانجے یعنی نانی کی بہن کے بیٹے بھی آپ کے لیے محرم نہیں وہ آپ کی اصل بعید (یعنی نانی کے والد) کی فرع بعید (یعنی نانی کے والد کی صلبی اولاد کی اولاد) ہے۔ لہذا ان سے بھی آپ کا پردہ ہوگا۔

فائدے کے لیے ایک قاعدہ ذکر کرتے ہیں کہ جس سے آپ تمام رشتہ داروں میں محرم اور غیر محرم ہونے کا حکم جان سکیں گی اور پھر اس کے مطابق پردہ کے مسائل بھی معلوم ہو سکیں گے۔ قاعدہ یہ ہے کہ:

(1) اپنی اصل (یعنی جن کی اولاد میں یہ خود ہے) (2) اور اپنی فرع (جو اس کی اولاد میں ہے) یہ دونوں خواہ قریبی ہوں یا کتنے ہی واسطے سے ہوں، یہ سب کے سب محرم ہیں اور ان سے پردہ نہیں ہے۔ (3) اصل قریب (ماں باپ) کی فرع (اولاد) اگرچہ بعید ہو (یعنی کتنے ہی واسطے سے ہو) وہ محرم ہے۔ اور ان سے پردہ نہیں۔ (4) اور اصل بعید (ماں باپ کے ماں باپ وغیرہ اوپر تک) کی فرع قریب (ان کی اپنی صلبی اولاد) محرم ہے، لہذا ان سے پردہ نہیں۔

(5)اور اصل بعید کی فرع بعید (یعنی ان کی صلبی اولاد کی اولاد اور پھر ان کی اولاد آخر تک) محرم نہیں، لہذا ان سے پردہ ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے "حرمت میں چار صورتیں ہیں: اول اصل، دوم فرع، یہ دونوں کتنے ہی نزدیک یا دور ہوں تو فروع میں فروع الفروع اور فروع فروع الفروع لاالی نہایہ سب داخل ہیں۔ یونہی اصول میں اصول الاصول اور اصول اصول الاصول الٰی غایۃ المنتہی، سوم اصل قریب کی فرع اگرچہ بعید ہو جیسے ماں یا باپ کی پوتی نواسی اور ان کی اولاد و اولادِ اولاد۔ چہارم اصل بعید کی فرع قریب جیسے پھوپھی کہ دادا کی بیٹی ہے یا خالہ کے نانا کی یا دادا کی پھوپھی کہ پردادا کے باپ کی بیٹی ہے یا اس کی خالہ کہ دادا کے نانا کی بیٹی ہے وقس علیہ (اور اسی پر قیاس کر۔)" (فتاوی رضویہ، ج11، ص500، رضا فاونڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net